

عائکہ ماہین

چلو! امید کی کچھ لو جلالیں

گزشتہ برسوں کی مانند  
یونہی یہ سال بھی اب تو  
گزر جانے کو ہے لیکن  
کہیں کچھ بھی نہیں بدلا  
ہوائیں اب بھی زہریلی  
فضاؤں میں وہی بے چین گریہ  
سڑک پر حادثوں میں بھی کمی کوئی نہیں آئی  
وہی بارود، خنجر، تیر اور تلوار کی نوکیں  
وہی انسانیت کی روح کے زخمی پرندے آسمانوں میں  
وہی نوخیز کلیوں پر تکلیف کیلکٹس کے پھول  
وہی بچوں کی گمشدگی پہ ماؤں کے سسکتے دل  
ابھی تک منتظر محبوب کے سرحد سے آنے کی  
کوئی دوشیزہ نازک  
ابھی تک آسمانوں سے کسی پر لطف بارش کی  
کوئی صورت نہیں دکھتی  
ابھی تک وحشتوں کا ایک دریا یوں رواں ہے کہ  
ذرا سی آہٹوں پر بھی ہمارے شہر کے  
سارے پرندے آشیانوں میں  
سہم کر بیٹھ جاتے ہیں  
چلو! کہ خیر سے اب تو  
گزر جانے کو ہے یہ سال  
چلو! امید کی کچھ لو جلالیں  
بہت ممکن ہے آئندہ زمانے میں  
کسی خوش کن سی موسیقی کی کوئی دھن سنائی دے۔  
نیا جو سال اب آئے  
مسرت کی بہاروں کی نوید جاں فزا لائے۔

## مزاحیہ غزل / نظم

ڈاکٹر اعجاز پاپولر

○

جوان بازو میں طاقت بہت ضروری ہے  
ہمارے بچوں کو کسرت بہت ضروری ہے  
تری نگاہ عنایت بہت ضروری ہے  
لگی ہو پیاس تو شربت بہت ضروری ہے  
اگر ہو خرچ زیادہ قلیل ہو تنخواہ  
تو یہ سمجھ لو کہ رشوت بہت ضروری ہے  
انہیں کوئی ہی نہیں پوچھتا جو بزدل ہیں  
یقین جائے ہمت بہت ضروری ہے  
پولیس والوں کو میرا یہ مشورہ دے دو  
کہ پاسباں کی مرمت بہت ضروری ہے  
کہیں نہ شان ترنم پہ حرف آجائے  
میاں گلے کی حفاظت بہت ضروری ہے  
تم اپنا عیب چھپانا ہی چاہتے ہو تو پھر  
جناب شیخ کی دعوت بہت ضروری ہے  
بناؤ پاپولر اب دوست ٹی وی والوں کو  
ہمارے دور میں شہرت بہت ضروری ہے

سول لائن، اعظم اینڈ کمپنی، پتھر ارڈ، بلیا (یو پی)

333، نظام کاٹیج، محلہ کرم علی، میرٹھ، موبائل: 9412704614